



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

”ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ لَوْلَا إِذْخُنَ وَاللَّيْنُ“ 3 تین چیزیں رد نہ کی جائیں : تکیہ ، خوشبو ، دودھ ۔

اس حدیث کو شیخ البانی اور امام ترمذی وغیرہ نے حسن قرار دیا ہے ۔ اس کی وضاحت فرمائیں ۔

جامع ترمذی ، کتاب الادب ، باب ما جاء في كراهية ردا الطيب - 3

(عبد اللطيف تبسم اوکاڑہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

حدیث : ((ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ لَوْلَا إِذْخُنَ وَاللَّيْنُ)) [”انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ خوشبو واپس نہیں کیا کرتے تھے اور کہتے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی خوشبو کو واپس نہیں فرمایا کرتے تھے۔“] 1 کے بارے میں آپ لکھتے ہیں : ”امام ترمذی اور شیخ البانی وغیرہ نے اسے حسن قرار دیا ہے۔“ شیخ البانی نے تو واقعی اسے صحیح ترمذی وغیرہ میں حسن قرار دیا ہے ، البتہ امام ترمذی کی تحسین مجھے ابھی تک نہیں ملی ۔ برائے مہربانی حوالہ لکھ کر بھیج دیں ۔ میزان الاعتدال میں عبد اللہ بن مسلم بن جندب البذلی کے ترجمہ میں لکھا ہے : ((قال أبو حاتم : هذا حديث منكر)) واللہ اعلم

صحیح بخاری ، کتاب اللباس ، باب من لم يرد الطيب - 1

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 785

محدث فتویٰ